

دارالعلوم حقانیہ کی جانب سے امیر المومنین

ملا محمد عمر مجاہد کو اعزازی ڈگری پیش کی گئی

مجاہد اعظم امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد کی وفات حسرت یاس پورے عالم اسلام کیلئے ایک حادثہ فاجعہ سے کم نہیں تھا۔ راقم بھی کروڑوں مسلمانوں کی طرح اُن سے عقیدت و احترام کے رشتہ میں بندھا ہوا ہے۔ ان شاء اللہ اس طلسماتی شخصیت، عزیمت و جہاد اور مجاہدانہ کارناموں پر تفصیلی تعزیتی شذرہ لکھنے کا ارادہ ہے۔ فی الحال دارالعلوم حقانیہ سے ملا محمد عمر مجاہد کو ملنے والی اعزازی ڈگری پر راقم کا نومبر ۹۹ء کا ادارہ پیش خدمت ہے جو دارالعلوم کی تاریخ کا ایک اہم اور روشن باب ہے۔ (راشد الحق سیح)

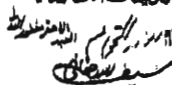
عالم اسلام کی ممتاز علمی، دینی، فکری اور جہادی درسگاہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی سالانہ تقریب دستار بندی ۳ نومبر ۱۹۹۹ء کو منعقد ہوئی۔ اس موقع پر والد محترم مولانا سیح الحق صاحب مدظلہ نے راقم کی تجویز پر تحریک طالبان کے قائد، روح رواں اور امارت اسلامیہ افغانستان کے امیر المومنین شمس الاسلام ملا محمد عمر مجاہد کو دارالعلوم حقانیہ کی طرف سے اعزازی سند (Degree) دینے کا اعلان کیا اور آپ کو شمس الاسلام کا تاریخی لقب بھی دیا گیا۔ یہ اعزازی ڈگری آپ کی ملت مسلمہ کیلئے عظیم خدمات کے اعتراف میں دی گئی ہے۔ آپ نے جہاد افغانستان کے ثمرات اور لاکھوں شہداء کے خون کو ضائع ہونے سے نہ صرف بچایا بلکہ افغانستان اور عالم اسلام میں صدیوں بعد پہلی مکمل آزاد خود مختار اسلامی ریاست کی داغ بیل ڈالی اور خلافت اسلامیہ کا احیاء کیا اور عظیم ہیر و سامہ بن لادن کو تمام عالم کفر کی مخالفت کے باوجود نہ صرف محفوظ فراہم کیا بلکہ ان کی مکمل تائید و حمایت کی۔ آپ نے علماء، دینی مدارس، اسلامی قوتوں اور جہادی تنظیموں کی دستار کو آج شریا تک پہنچا دیا۔ آپ نے درویشی اور قلندرانہ شان بے نیازی سے امریکی اور شیطانی قوتوں کا گزشتہ کئی برس انتہائی صبر اور استقامت سے مقابلہ کیا۔ ڈگری دینے کے موقع پر ہزاروں حاضرین نے خوشی سے اللہ اکبر کے نعرے بلند کئے۔ شہادۃ العالیہ کی یہ اعزازی ڈگری افغانستان کے وزیر مذہبی امور مولانا محمد مسلم حقانی تو فصل جنرل مولانا نجیب اللہ اور جنگی محاذوں کے عظیم کمانڈر صدر ابراہیم نے وصول کی۔ اور دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم کا شکریہ ادا کیا۔ اس عظیم علمی ڈگری پر مہتمم دارالعلوم حقانیہ مولانا سیح الحق صاحب کے علاوہ تمام اہم اساتذہ اور مشائخ کے دستخط جمع ہیں۔ یہ دارالعلوم حقانیہ کی پہلی اعزازی سند ہے جو گزشتہ ۵۳ سال میں کسی شخصیت کو پیش کی گئی ہو۔ دارالعلوم کے اس اقدام سے پاکستان، افغانستان اور عالم اسلام میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی ہے اور علمی حلقوں نے اسے بہت سراہا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠
 ٢٠١
 ٢٠٢
 ٢٠٣
 ٢٠٤
 ٢٠٥
 ٢٠٦
 ٢٠٧
 ٢٠٨
 ٢٠٩
 ٢١٠
 ٢١١
 ٢١٢
 ٢١٣
 ٢١٤
 ٢١٥
 ٢١٦
 ٢١٧
 ٢١٨
 ٢١٩
 ٢٢٠
 ٢٢١
 ٢٢٢
 ٢٢٣
 ٢٢٤
 ٢٢٥
 ٢٢٦
 ٢٢٧
 ٢٢٨
 ٢٢٩
 ٢٣٠
 ٢٣١
 ٢٣٢
 ٢٣٣
 ٢٣٤
 ٢٣٥
 ٢٣٦
 ٢٣٧
 ٢٣٨
 ٢٣٩
 ٢٤٠
 ٢٤١
 ٢٤٢
 ٢٤٣
 ٢٤٤
 ٢٤٥
 ٢٤٦
 ٢٤٧
 ٢٤٨
 ٢٤٩
 ٢٥٠
 ٢٥١
 ٢٥٢
 ٢٥٣
 ٢٥٤
 ٢٥٥
 ٢٥٦
 ٢٥٧
 ٢٥٨
 ٢٥٩
 ٢٦٠
 ٢٦١
 ٢٦٢
 ٢٦٣
 ٢٦٤
 ٢٦٥
 ٢٦٦
 ٢٦٧
 ٢٦٨
 ٢٦٩
 ٢٧٠
 ٢٧١
 ٢٧٢
 ٢٧٣
 ٢٧٤
 ٢٧٥
 ٢٧٦
 ٢٧٧
 ٢٧٨
 ٢٧٩
 ٢٨٠
 ٢٨١
 ٢٨٢
 ٢٨٣
 ٢٨٤
 ٢٨٥
 ٢٨٦
 ٢٨٧
 ٢٨٨
 ٢٨٩
 ٢٩٠
 ٢٩١
 ٢٩٢
 ٢٩٣
 ٢٩٤
 ٢٩٥
 ٢٩٦
 ٢٩٧
 ٢٩٨
 ٢٩٩
 ٣٠٠
 ٣٠١
 ٣٠٢
 ٣٠٣
 ٣٠٤
 ٣٠٥
 ٣٠٦
 ٣٠٧
 ٣٠٨
 ٣٠٩
 ٣١٠
 ٣١١
 ٣١٢
 ٣١٣
 ٣١٤
 ٣١٥
 ٣١٦
 ٣١٧
 ٣١٨
 ٣١٩
 ٣٢٠
 ٣٢١
 ٣٢٢
 ٣٢٣
 ٣٢٤
 ٣٢٥
 ٣٢٦
 ٣٢٧
 ٣٢٨
 ٣٢٩
 ٣٣٠
 ٣٣١
 ٣٣٢
 ٣٣٣
 ٣٣٤
 ٣٣٥
 ٣٣٦
 ٣٣٧
 ٣٣٨
 ٣٣٩
 ٣٤٠
 ٣٤١
 ٣٤٢
 ٣٤٣
 ٣٤٤
 ٣٤٥
 ٣٤٦
 ٣٤٧
 ٣٤٨
 ٣٤٩
 ٣٥٠
 ٣٥١
 ٣٥٢
 ٣٥٣
 ٣٥٤
 ٣٥٥
 ٣٥٦
 ٣٥٧
 ٣٥٨
 ٣٥٩
 ٣٦٠
 ٣٦١
 ٣٦٢
 ٣٦٣
 ٣٦٤
 ٣٦٥
 ٣٦٦
 ٣٦٧
 ٣٦٨
 ٣٦٩
 ٣٧٠
 ٣٧١
 ٣٧٢
 ٣٧٣
 ٣٧٤
 ٣٧٥
 ٣٧٦
 ٣٧٧
 ٣٧٨
 ٣٧٩
 ٣٨٠
 ٣٨١
 ٣٨٢
 ٣٨٣
 ٣٨٤
 ٣٨٥
 ٣٨٦
 ٣٨٧
 ٣٨٨
 ٣٨٩
 ٣٩٠
 ٣٩١
 ٣٩٢
 ٣٩٣
 ٣٩٤
 ٣٩٥
 ٣٩٦
 ٣٩٧
 ٣٩٨
 ٣٩٩
 ٤٠٠
 ٤٠١
 ٤٠٢
 ٤٠٣
 ٤٠٤
 ٤٠٥
 ٤٠٦
 ٤٠٧
 ٤٠٨
 ٤٠٩
 ٤١٠
 ٤١١
 ٤١٢
 ٤١٣
 ٤١٤
 ٤١٥
 ٤١٦
 ٤١٧
 ٤١٨
 ٤١٩
 ٤٢٠
 ٤٢١
 ٤٢٢
 ٤٢٣
 ٤٢٤
 ٤٢٥
 ٤٢٦
 ٤٢٧
 ٤٢٨
 ٤٢٩
 ٤٣٠
 ٤٣١
 ٤٣٢
 ٤٣٣
 ٤٣٤
 ٤٣٥
 ٤٣٦
 ٤٣٧
 ٤٣٨
 ٤٣٩
 ٤٤٠
 ٤٤١
 ٤٤٢
 ٤٤٣
 ٤٤٤
 ٤٤٥
 ٤٤٦
 ٤٤٧
 ٤٤٨
 ٤٤٩
 ٤٥٠
 ٤٥١
 ٤٥٢
 ٤٥٣
 ٤٥٤
 ٤٥٥
 ٤٥٦
 ٤٥٧
 ٤٥٨
 ٤٥٩
 ٤٦٠
 ٤٦١
 ٤٦٢
 ٤٦٣
 ٤٦٤
 ٤٦٥
 ٤٦٦
 ٤٦٧
 ٤٦٨
 ٤٦٩
 ٤٧٠
 ٤٧١
 ٤٧٢
 ٤٧٣
 ٤٧٤
 ٤٧٥
 ٤٧٦
 ٤٧٧
 ٤٧٨
 ٤٧٩
 ٤٨٠
 ٤٨١
 ٤٨٢

توقيع رئيس الجامعة المعاونة وطيح الحديث بها

وتوقيعات الاساتذہ



نوٹ: امیر المومنین ملا محمد عمر مہارہ نقیہ السلف حضرت مولانا قاضی عبدالکریم کلاچئی، مہارہ اول کشمیر سردار عبدالقیم، افغانستان جہاد کے عظیم فاتح کماٹر جنرل حمید گل اور تاجکی مسجد مہارہ خان کے خلیفہ حضرت مولانا یوسف قریشی پر تعزیتی شہادت آئندہ شمارہ میں ان شہداء اللہ شامل اشاعت ہوں گے۔ (مید)